

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ
سو جو لوگ ایمان لائے ہیں اور کیے انہوں نے اچھے عمل وہ تو ایک باغ میں ہوں گے، خوش و خرم۔

الرُّومُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

1. الف لام میم۔
2. د ب (مغلوب ہو) گئے ہیں روم (رومی)۔
3. لگتے (عرب کے نزدیک) ملک میں،
4. اور وہ اس ڈبے پیچھے (مغلوب ہونے کے بعد) اب غالب ہوں گے۔
5. کئی برس میں۔
6. اللہ کے ہاتھ ہیں کام (اختیار) پہلے اور پچھلے۔
7. اور اس دن خوش ہوں گے مسلمان۔
8. اللہ کی مدد سے۔
9. مدد کرے جس کی چاہے۔
10. اور وہی ہے زبردست رحم والا۔
11. اللہ کا وعدہ ہوا۔
12. خلاف نہ کرے گا اللہ اپنا وعدہ لیکن بہت لوگ نہیں جانتے۔
13. جانتے ہیں اوپر اوپر دنیا کا جینا۔
14. اور وہ لوگ آخرت سے خبر نہیں رکھتے۔

8. کیا دھیان نہیں کرتے اپنے جی میں؟
اللہ نے جو بنائے آسمان و زمین اور جو انکے بیج ہے، سو ٹھیک سادہ کر اور ٹھہرے وعدہ پر۔
اور بہت لوگ اپنے رب کا ملنا نہیں مانتے۔
9. کیا پھرے نہیں ملک میں؟ جو دیکھیں آخر کیسا ہوا اُن سے اگلوں کا؟
ان سے زیادہ تھے زور میں، اور زمین اٹھائی اور بسائی (کھیتی باڑی کی)، اُنکے بسانے سے زیادہ،
اور پینچے اُنکے پاس رسول اُنکے لے کر کھلے (واضح) حکم۔
اور اللہ نہ تھا ان پر ظلم کرنے والا، لیکن وہ اپنا آپ بُرا کرتے تھے۔
10. پھر ہوا آخر بُرا کرنے والوں کا بُرا،
اس پر کہ جھٹلائیں باتیں اللہ کی، اور اُن پر ٹھنھے (مذاق) کرتے تھے۔
11. اللہ بناتا (پیدا کرتا) ہے پہلی بار، پھر اسکو دہرائے گا، پھر اسی کی طرف پھر (لوٹائے) جاؤ گے۔
12. اور جس دن اُٹھے (برپا ہو) گی قیامت آس ٹوٹے رہ جائیں گے گنہگار۔
13. اور نہ ہوں گے اُنکے شریکوں میں کوئی انکی سفارش والے،
اور یہ ہو جائیں گے اپنے شریکوں سے منکر۔
14. اور جس دن اُٹھے (برپا ہو) گی قیامت، اس دن بھانت بھانت (فرقوں میں بے) ہوں گے۔
15. سو جو یقین لائے، اور کئے بھلے کام، سو باغ میں ہیں، اُنکی آؤ بھگت ہوتی ہے۔
16. اور جو منکر ہوئے اور جھٹلائیں ہماری باتیں اور ملنا پچھلے گھر (آخرت) کا،
سو شتاب میں پکڑے آئے ہیں (ہمیشہ عذاب میں مبتلا رہیں گے)۔
17. سو پاک اللہ کی ذات ہے، جب شام کرو اور صبح کرو۔
18. اور اسی کی خوبی ہے آسمان و زمین میں، اور پچھلے وقت اور جب دو پہر ہو۔

19. نکالتا ہے جیتا مُردے سے، اور نکالتا ہے مُردہ جیتے سے،
 اور جلاتا (زندہ کرتا) ہے زمین کو اُسکے مرے پیچھے۔
 اور اسی طرح تم نکالے جاؤ گے۔
20. اور اس کی نشانیوں سے یہ کہ تم کو بنایا مٹی سے، پھر اب تم انسان ہو پھیل پڑے۔
21. اور اسکی نشانیوں سے یہ کہ بنا دیئے تم کو تمہاری قسم سے جوڑے، کہ چین پکڑو اسکے پاس،
 اور رکھا تمہارے بیچ پیارا اور مہر (رحمت)،
 اس میں بہت پتے (نشانیوں) ہیں اُن کو جو دھیان کرتے ہیں۔
22. اور اسکی نشانیوں سے ہے آسمان زمین کا بنانا اور بھانت بھانت بولیاں (مختلف زبانیں) تمہاری، اور رنگ۔
 اس میں بہت پتے (نشانیوں) ہیں جو جھننے والوں (عالموں) کو۔
23. اور اسکی نشانیوں سے ہے تمہارا سونا رات میں اور دن میں تلاش کرنی اسکے فضل سے۔
 اس میں بہت پتے (نشانیوں) ہیں اُنکو، جو سنتے ہیں۔
24. اور اسکی نشانیوں سے یہ کہ دکھاتا ہے تم کو بجلی، ڈرا اور امید، اور اُتارتا ہے آسمان سے پانی،
 پھر جلاتا (زندہ کرتا) ہے اس سے زمین کو مر گئے پیچھے۔
 اس میں بہت پتے (نشانیوں) ہیں اُنکو، جو بوجھتے (عمل سے کام لیتے) ہیں۔
25. اور اُسکی نشانیوں سے یہ کہ کھڑا (قائم) ہے آسمان و زمین اسکے حکم سے۔
 پھر جب پکارے گا تم کو ایک بار، زمین میں سے، تبھی تم نکل پڑو گے۔
26. اور اسی کے ہیں جو کوئی ہیں آسمان و زمین میں۔
 سب اس کے حکم کے تابع ہیں۔

27. اور وہی ہے جو پہلی بار بناتا (تخلیق کرتا) ہے اور پھر اسکو دہرائے گا، اور وہ آسان ہے اس پر۔
اور اسکی کہاوت (مثال) سب سے اوپر (بلند)، آسمان وزمین میں۔
اور وہ ہے زبردست حکمتوں والا۔
28. بتائی تم کو ایک کہاوت، تمہارے اندر سے۔
تمہارے جو ہاتھ کے مال (غلام) ہیں، اُن میں ہیں کوئی ساجھی (شریک) تمہارے؟ ہماری دی روزی میں،
کہ تم سب اس میں برابر رہو، خطرہ (ڈر) رکھو اُنکا جیسے خطرہ (ڈر) رکھو اپنوں کا۔
یوں کھولتے (واضح کرتے) ہیں ہم پتے (آیات) اُن لوگوں کو جو بوجھتے (عقل رکھتے) ہیں۔
بلکہ چلے ہیں یہ بے انصاف اپنے چاؤ (خواہش) پر، بن سچھے۔
29. سو کون بجھائے جسکو اللہ نے بہکایا؟ اور کوئی نہیں انکے مددگار۔
سو تو سیدھا رکھ اپنا منہ دین پر، ایک طرف (یکسو) ہو کر۔
وہی تراش اللہ کی، جس پر تراشا لوگوں کو۔
بدلنا نہیں اللہ کے بنائے کو۔
یہی ہے دین سیدھا، لیکن بہت لوگ نہیں سمجھتے۔
30. سب رجوع ہو کر اسکی طرف اور اس سے ڈرتے رہو، اور کھڑی رکھو نماز، اور مت ہو شریک والوں میں۔
31. جنہوں نے پھوٹ ڈالی اپنے دین میں اور ہوئے ان میں بہت جتھے۔
ہر فرقہ جو اپنے پاس ہے اس پر سمجھ رہے ہیں۔
32. اور جب لگے لوگوں کو کچھ سختی، پکاریں اپنے رب کو اسکی طرف رجوع ہو کر،
پھر جہاں چکھانی انکو اپنی طرف سے کچھ مہر (رحمت)، تبھی ایک لوگ اُن میں اپنے رب کا شریک لگے بتانے۔
- 33.

34. کہ منکر ہو جائیں ہمارے دیئے سے ۔
سو کام چلا لو اب ۔ آگے جان لو گے ۔
35. کیا ہم نے اُن پر اتاری ہے کوئی سند؟
سو وہ بولتی ہے جو یہ شریک بتاتے ہیں ۔
36. اور جب چکھائیں ہم لوگوں کو کچھ مہر (رحمت) ، اس پر رکھنے لگیں ۔
اور اگر آڑے ان پر کوئی برائی اپنے ہاتھوں کے بھیجے پر، تبھی آس توڑ دیں ۔
37. کیا نہیں دیکھ چکے کہ اللہ پھیلاتا ہے روزی جس پر چاہے اور ماپ کر دیتا ہے (جسکے لئے چاہے) ۔
اس میں پتے (نشانیوں) ہیں ان لوگوں کو جو یقین (ایمان) رکھتے ہیں ۔
38. سو تو دے نالتے والے (رشتے دار) کو اسکا حق ، اور محتاج کو ، اور مسافر کو ،
یہ بہتر ہے انکو جو چاہتے ہیں اللہ کا منہ ۔
اور وہی جن کا بھلا ہے (فلاح پانے والے) ۔
39. اور جو دیتے ہیں بیاج (سود) پر ، کہ بڑھتا رہے لوگوں کے مال میں ، وہ نہیں بڑھتا اللہ کے ہاں ۔
اور جو دیتے ہو پاک دل سے چاہ کر منہ اللہ کا ، سو وہی ہیں جن کے دُونے ہوئے ۔
40. اللہ وہی ہے جس نے تم کو بنایا ، پھر تم کو روزی دی ، پھر تم کو مارتا ہے ، پھر تم کو جلاوے (زندہ کرے) گا ۔
کوئی ہے تمہارے شریکوں میں ؟ جو کر سکے ان کاموں میں ایک ۔
وہ نرالا ہے اور بہت اُوپر ہے اس سے جو شریک بتاتے ہیں ۔
41. کھل پڑی ہے خرابی (فساد) جنگل میں اور دریا میں ، لوگوں کے ہاتھ کی کمائی سے ،
چکھایا چاہے انکو کچھ مزہ انکے کام کا کہ شاید یہ پھر (بار) آئیں ۔

42. تو کہہ، پھر و ملک میں، تو دیکھو آ خر کیسا ہوا پہلوں کا؟
بہت ان میں تھے شریک والے۔
43. سو تو سیدھا کر اپنا منہ سیدھی راہ پر اس سے پہلے کہ آپنچے ایک دن، جس کو پھرنا (کنا) نہیں اللہ کی طرف سے،
اس دن لوگ جد اجد اہوں گے۔
44. جو منکر ہوا سو اس پر پڑے اسکا منکر ہونا۔
اور جو کرے بھلے کام، سو اپنی راہ سنوارتے ہیں۔
45. کہ وہ بدلہ دے اُنکو، جو یقین لائے اور بھلے کام کئے، اپنے فضل سے،
پیشک اس کو نہیں بھاتے انکار والے۔
46. اور اسکی نشانیوں میں ایک یہ کہ چلاتا ہے باویں (ہوائیں) خوشخبری لانے والی،
اور تا (کہ) چکھائے تم کو کچھ مزہ اپنی مہر (رحمت) کا،
اور تا (کہ) چلیں جہاز اسکے حکم سے۔ اور تلاش کرو اسکے فضل سے،
اور شاید تم حق مانو۔
47. اور ہم بھیج چکے ہیں تجھ سے پہلے کتنے رسول اپنی اپنی قوم پاس،
پھر آئے اُن پاس پتے (نشانیوں) لے کر، پھر بدلہ لیا ہم نے اُن سے جو گنہگار تھے۔
اور حق ہے ہم پر مدد ایمان والوں کی۔
48. اللہ ہے جو چلاتا ہے باویں (ہوائیں)، پھر ابھارتیاں ہیں بدلی،
پھر پھیلاتا ہے اسکو آسمان میں، جس طرح چاہے،
اور رکھتا ہے اس کو تہ برتہ، پھر تو دیکھے مینہ نکلتا ہے اسکے بیچ سے۔
پھر جب اُسکو پہنچایا جسکو چاہے اپنے بندوں میں، تبھی وہ لگے خوشیاں کرنے۔

49. اور پہلے ہو رہے تھے اسکے اترنے (برسنے) سے پہلے ہی نا اُمید۔
50. سو دیکھ، اللہ کی مہر (رحمت) کے نشان، کیونکر جلاتا (زندہ کرتا) ہے زمین کو، اسکے مرے پیچھے۔
- پیشک وہ ہے مُردے جلانے (زندہ کرنے) والا۔ اور وہ ہر چیز کر سکتا ہے۔
51. اور اگر ہم بھیجیں ایک باؤ (ہوا)، پھر دیکھیں وہ کھیتی زرد پڑ گئی، تو لگیں اس پیچھے ناشکری کرنے۔
52. سو تو سنا نہیں سکتا مُردوں کو، اور نہیں سنا سکتا بہروں کو، پکارنا، جب پھریں پیٹھ دے کر۔
53. اور نہ تو راہ بجھائے اندھوں کو، انکے بھٹکنے سے۔
- تُو تو سنائے اسکو جو یقین مانے ہماری باتیں، سو وہ مسلمان ہوتے ہیں۔
54. اللہ ہے جس نے بنایا (پیدا کیا) تم کو کمزوری سے (نا تو اس)،
- پھر دیا کمزوری پیچھے زور (قوت)،
- پھر دے گا زور پیچھے (قوت کے بعد) کمزوری، اور سفید بال۔
- بناتا (پیدا کرتا) ہے جو چاہے، اور وہ ہے سب جانتا کر سکتا۔
55. اور جس دن اُٹھے (برپا ہو) گی قیامت، شمس میں کھائیں گے گنہگار، کہ ہم نہیں رہے ایک گھڑی سے زیادہ،
- اسی طرح تھے اُلٹے جاتے (دنیا میں دھوکا کھاتے)۔
56. اور کہیں گے جن کو ملی سمجھ اور یقین (ایمان)،
- تمہارا اٹھراؤ تھا اللہ کے لکھے میں، جی اُٹھنے کے دن (روزِ حشر) تک،
- سو یہ ہے جی اُٹھنے کا دن، پر تم نہ تھے جانتے۔
57. سو اس دن کام نہ آئے گی ان گنہگاروں کو تفصیر بخشوانی،
- اور نہ ان سے کوئی منانا چاہے۔

58. اور ہم نے بٹھائی (بیان کی) ہے آدمیوں کو، اس قرآن میں ہر طرح کی کہاوت۔
اور جو تولائے ان پاس کوئی آیت تو مقرر کہیں وہ منکر، تم جھوٹ بناتے ہو۔
59. یوں مہر کرتا ہے اللہ انکے دلوں پر، جو سمجھ نہیں رکھتے۔
60. سو تو غھیرا رہ (مہر کر)، بیشک اللہ کا وعدہ ٹھیک (حق) ہے،
اور اُچھال نہ دیں (نہ ہکا پائیں) تجھ کو جو یقین نہیں لاتے۔



© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com